

خلافت کے داعی اور امریکی راج کے خلاف سیاسی مزاحمت کی علامت، نوید بٹ پچھلے آٹھ سال سے خفیہ ایجنسیوں کے زندان خانوں میں قید ہیں

اس سال 11 مئی کو حزب التحریر کے ولایہ پاکستان میں ترجمان نوید بٹ کو خفیہ ایجنسیوں کے زندان خانوں میں قید ہوئے آٹھ سال پورے ہو جائیں گے۔ پاکستان پر بمباری کی نیت سے آنے والے بھارتی پائلٹ ابی نندن کو ایک دن میں رہا کرنے والی اور بھارتی دہشت گرد جاسوس کلجوشن یادو کو بیوی سے ملانے کیلئے سفارتی سطح پر خصوصی انتظامات کرنے والی اس باجوه عمران سرکار اور اس کے پیشرو حکومتوں نے نوید بٹ کو ان کے خاندان سے کسی بھی قسم کے رابطے یا خیر خبر تک سے محروم رکھا ہوا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ

"محمد اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں" (الفتح: 29)۔

لیکن ان امریکی ایجنٹ حکمرانوں کے ہاں الٹی گنگا بہتی ہے، ان کی ساری لچک، جھکاؤ اور نرمی کفار کیلئے ہے۔ کفار پر ان کی عنایات اور نوازشیں ہیں لیکن مسلمانوں سے یہ آہنی بلکہ بارودی زبان میں بات کرتے ہیں۔ جبکہ حدیث قدسی ہے،

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کہا، جو کوئی میرے دوست کو نقصان پہنچائے گا میں اس کے خلاف اعلان جنگ کر دوں گا" (بخاری)۔

چار بچوں کے والد، 51 برس کے نوید بٹ اس امت اور پاکستان کے قابل فخر سپوت اور آئیڈیالوجیکل سیاستدان ہیں جو اس بات کے اہل ہیں کہ قیام خلافت کے بعد حکمرانی کی ذمہ داری نبھائیں۔ ان کا تعلق ایک معزز کشمیری گھرانے سے ہے جو اسلام آباد میں رہائش پذیر ہے۔ انہیں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں داخلہ ملا اور اپنی قابلیت کی بناء پر ان کا تبادلہ یونیورسٹی آف الینوائے، امریکہ ہو گیا جہاں سے انہوں نے گریجویٹیشن مکمل کی۔ وہ امریکہ میں نجی سیکٹر میں نوکری کر رہے تھے جب انہوں نے مسلم علاقوں میں خلافت کے دوبارہ قیام کی جدوجہد میں شامل ہونے کے لئے ایک پر تیش زندگی چھوڑ کر پاکستان واپسی کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے سینکڑوں پریس ریلیزوں، درجنوں پریس کانفرنسوں، بیسیوں سیمیناروں اور کانفرنسوں میں خطابات، بیسیوں آرٹیکلز اور ہزاروں باثر لوگوں سے ملاقاتوں کے ذریعے حکمرانوں کی امریکی غلامی اور اسلام و مسلمانوں سے غداری کو بے نقاب کیا۔ انہوں نے لوگوں کو اسلام میں خلافت کی فرضیت اور اس کے ڈھانچے کی تفصیلات سے آگاہ کرنے کے لئے پاکستان کے طول و عرض کا سفر کیا۔ اس دوران قید و بند کا بھی سامنا کیا۔ یاد رہے کہ فروری 2018 میں مسنگ پرسن کمیشن کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نوید بٹ کے پروڈکشن آرڈر جاری کر کے یہ فیصلہ دے چکے ہیں کہ نوید بٹ خفیہ ایجنسیوں کی قید میں ہیں۔

نوید بٹ کو اس وقت اغوا کیا گیا جب امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس کو چھوڑ دینے اور ایٹھ آباد پر امریکی افواج کے حملے کو نہ روکنے کے خلاف حزب التحریر نے محاسبے کی مہم چلائی اور حکمرانوں کی امریکی غلامی کو زبردست طریقے سے بے نقاب کیا۔ نوید بٹ نے حزب التحریر کی اس مہم کی قیادت کی اور انتہائی سختی سے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کے امریکہ سے تعاون کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان حکمرانوں کے پاس نوید بٹ کو رہا کر کے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کا یہی موقع ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا،

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَمْ يَنُوبُوا لَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

"بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے" (البروج: 10)

حالات باجوه۔ عمران حکومت کے سامنے ہیں کہ شدید مظالم کے باوجود حزب التحریر اپنی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوئی، بلکہ مسلمانوں میں عموماً اور افواج میں خصوصاً حزب التحریر کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہی ہوا ہے کیونکہ مسلمان ان کی عزت کرتے ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے سختیاں برداشت کرتے ہیں۔ ہماری اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یوسف علیہ السلام کی مانند نوید بٹ کو زندان سے نکال کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کے مطابق حکمرانی کے عظیم اعزاز کی جانب پلٹائیں اور وہ دن ظالموں پر بہت سخت ہو گا اور جو عذاب اور سزا اللہ کے ہاں ظالموں کا انتظار کر رہی ہے وہ سخت ترین ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس